THE NAMES OF CHRIST.

مسیح کے نام

یعنی

جو نام و القاب خداوند یسوع مسیح کے قرآن
میں آئے ہیں بائبل سے اُن کی تفسیر و تشریح

اللہ

از ڈاکٹر سیموئیل زویمر

"ہم ایمان رکھتے ہیں کہ جن ناموں سے خدا قادر مطلق نے اپنے تئیں موسوم کیا وہ صرف ننانوے ہیں۔ اُس نے اُن کو سو مکمل نہ کیا کیونکہ وہ لاثانی و بے نظیر ہے اس لئے وہ طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔"

الغزالی

پنجاب ریلجس بک سوسائٹی انارکلی لاہور

بار دوم (۵۰۰۰) سنہ ۱۹۳۲ء قیمت ۳ پائی

P. R. B. S. Lahore.

گذارش

احادیث میں عربی نبی محمد صاحب کے دو سو ایک نام آئے ہیں۔ وہ نام ہمارے مسلمان بھائیوں کو بخوبی معلوم ہیں اور دلائل الخیرات و دیگر کتابوں میں اُن کا ذکر آیا ہے۔ اس لئے مسلمانوں نے نبی کے انہیں ناموں کے جاننے پر اکتفا نہیں کی جو قرآن میں مذکور ہیں۔ بلکہ اُن کے جن ناموں کا ذکر احادیث میں ہوا۔ اُن کا بھی مطالعہ کیا۔ مگر اُنہوں نے یہ معقول طریقہ خداوند یسُوع مسیح کے ناموں کے بارے میں استعمال نہیں کیا۔ پس اس کے جو نام اور القاب قرآن میں مندرج ہیں۔ اُن کا تو وہ لحاظ کرتے ہیں۔ لیکن جو نام عہدِ عتیق میں نبیوں نے ظاہر کئے۔ اُن کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ اور نہ اُن ناموں کی طرف جو نئے عہد نامے میں اُس کی زندگی کا بیان کرتے ہیں۔ اگر ذیعقل مسلمان احباب مسیح کے ناموں کا غور سے مطالعہ کریں تو اس کی حقیقت اور اُس کے عہدہ و درجے کو ٹھیک طور پر سمجھ سکینگے۔ اور یہ بھی جان لینگے۔ کہ مشہور و ممتاز انبیا سے اُس کا کیا رشتہ تھا۔

اس لئے ہم نے اس رسالے میں بائبل شریف میں سے نناوے

نام لئے ہیں جن سے قرآن کے ننانوے ناموں کی تشریح ہوجاتی ہے۔ ہم ان سے زیادہ نام بھی بتا سکتے تھے لیکن ہم نے صرف انہیں پر اکتفا کی یعنی الغزالی کی حدیث کے مطابق جو نبی کے ناموں کے بارے میں اُنہوں نے بتائی کہ "خدا لاثانی اور بے نظیر ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے"۔

ہماری خدا سے التجا ہے کہ وہ مسلمان احباب کی ایسی رہنمائی کرے جس سے وہ مسیح کے اس قول کے جو انجیل شریف میں مندرج ہے ٹھیک و صحیح معنی سمجھ سکیں۔

"اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو! سب میرے پاس آؤ۔ میں تمہیں آرام دونگا۔ میرا جوا اپنے اوپر اُٹھا لو اور مجھ سے سیکھو۔ کیونکہ میں حلیم ہوں۔ اور دل کا فروتن تو تمہاری جانیں آرام پائینگی۔ کیونکہ میرا جوا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا"۔

(آپکا دوست سموئیل۔ ایم۔ زویمر)

(ا) مسیح کے جو نام قرآن میں مذکور ہیں

(۱) عیسیٰ۔ (۲) ابن مریم۔ } موسیٰ کو ہم نے کتاب دی اور ہم نے اُس کے بعد رسُول بھیجا کئے اور عیسیٰ ابن مریم کو ہم نے اُس کی رسالت کے صریح نشان دیئے اور رُوح القدس سے ہم نے اُس کو مدد دی۔ جتنی دفعہ رسُول تمہارے پاس آئے۔ ایسا پیغام لیکر جس کو تمہارا دل نہ چاہتا تھا۔ تو تم غرور سے بھر کر بعضوں کو فریبی ٹھیراکے حقیر جانتے اور بعضوں کو قتل کرتے۔ (سورۂ بقر ۲: ۸۱)

(۳) مسیح (۴) وجیہہ فی الدنیا والآخرت } اے مریم خدا تجھے اپنے کلمے کی بشارت دیتا ہے اُس کا نام عیسیٰ مسیح ابن مریم ہوگا۔ وہ دُنیا اور آخرت دونوں میں آبرودار (وجیہہ) اور مقرب بندوں میں سے (سورہ آل عمران ۳: ۴۰)

(۵) کلمتہ اللہ (۶) رُوح منہ (۷) رسول اللہ } مسیح ابن مریم صرف خدا کا رسول ہے اور اُس کا کلمہ جو اُس نے مریم کے پاس۔ اور رُوح جو اُس سے صادر ہے۔

(۸) عبداللہ } مَیں اللہ کا بندہ ہوں۔ اُس نے مجھے کتاب عنایت فرمائی

(۹) نبی اللہ } اور مجھے نبی بنایا۔ (سورہ مریم۔ ۲۹)

(۱۰) قول الحق } یہ عیسیٰ ابن مریم ہے۔ سچی سچی بات جس میں لوگ جھگڑا کرتے ہیں۔ (سورۂ مریم۔ ۳۵)

(۱۱) غلاماً زکیاً   مَیں تو بس تمہارے پروردگار کا بھیجا ہُوا ہُوں اِس لئے کہ تم کو پاک طینت لڑکا دُوں۔ (سورہ مریم - ۱۸)۔

(ب) مسیح کے ناموں کی تشریح توریت و انجیل سے

(۱) ستارہ (۲) عصا } مَیں اُسے دیکھونگا پر ابھی نہیں مَیں اُس پر نظر کرونگا پر نہ نزدیک سے۔ یعقوب سے ایک ستارہ نکلیگا اور اسرائیل سے ایک عصا اُٹھیگا۔ اور نواب کی نواحی کو ماریگا۔ اور سب ہنگامہ کرنے والوں کو ہلاک کریگا۔ (گنتی ۲۴: ۱۷)۔

(۳) رہائی دینے والا   کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ میرا رہائی دینے والا زندہ ہے اور جو آخری ہے زمین پر اُٹھ کھڑا ہوگا۔ (ایوب ۱۹: ۲۵)

(۴) عمانوایل   باوجود اس کے خداوند آپ تم کو ایک نشان دیگا۔ دیکھو کنواری حاملہ ہوگی۔ اور بیٹا جنیگی۔ اور اُس کا نام عمانوایل رکھیگی (یسعیاہ ۷: ۱۴)

(۵) عجیب -
(۶) مشیر -
(۷) خدائے قادر
(۸) ابدیت کا باپ
(۹) سلامتی کا شاہزادہ
} ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوتا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا۔ اور سلطنت اُس کے کاندھے پر ہوگی۔ اور وہ اِس نام سے کہلاتا ہے۔ عجیب - مشیر - خدائے قادر - ابدیت کا باپ - سلامتی کا شاہزادہ (یسعیاہ ۹: ۶)۔

(۱۰) حاکم   اے بیت لحم افراتا ہرچند کہ تو یہوداہ کے ہزاروں میں

شامل ہونے کے لئے چھوٹا ہے۔ تو بھی تجھ میں سے وہ شخص
نکل کے مجھ پاس آئیگا۔ جو اسرائیل میں حاکم ہوگا اور اُس
کا نکلنا قدیم سے ایام الازل سے ہے (میکاہ ۵: ۲)۔

(۱۱) قوموں کی آرزو ۔ بلکہ میں ساری قوموں کو ہلا دونگا اور ساری قوموں
کی مرغوب چیزیں ہاتھ میں آئینگی اور میں اس گھر کو جلال
سے بھر دونگا۔ رب الافواج فرماتا ہے (حجی ۲: ۷)

(۱۲) شاخ ۔ رب الافواج یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ وہ شخص جس کا
نام شاخ ہے اور وہ اپنی جگہ سے اُگیگا۔ اور وہ خداوند
کی ہیکل کو بنا کریگا۔ (زکریاہ ۶: ۱۲)۔

(۱۳) گڈریا ۔ اچھا گڈریا میں ہوں ۔ (یوحنا ۱۰: ۱۴)۔

(۱۴) یسُوع ۔ وہ بیٹا جنیگی اور تو اس کا نام یسُوع رکھنا ۔ (متی ۱: ۲۱)۔

(۱۵) یہودیوں کا بادشاہ ۔ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے وہ کہاں ہے۔ کیونکہ
پُورب میں اس کا ستارہ دیکھکر ہم اُسے سجدہ
کرنے آئے ہیں ۔ (متی ۲: ۲) ۔

(۱۶) سردار ۔ اے بیت لحم یہوداہ کے علاقے تو یہوداہ کے حاکموں
میں ہرگز سب سے چھوٹا نہیں۔ کیونکہ تجھ سے ایک
سردار نکلیگا۔ جو میری اُمت اسرائیل کی گلہ بانی کریگا۔ (متی ۲: ۶)

(۱۷) ناصری ۔ اور ناصرت نام ایک شہر میں جا بسا تاکہ جو نبیوں کی معرفت
کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ وہ ناصری کہلائیگا ۔ (متی ۲: ۲۳)

(۱۸) خداوند - یہ وہی ہے جس کا ذکر یسعیاہ نبی کی معرفت یُوں ہُوا کہ بیابان میں پُکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ خداوند کی راہ تیار کرو۔ اُس کے راستے سیدھے بناؤ۔ (متی ۳:۳)

(۱۹) پیارا بیٹا - یسُوع بپتسمہ لیکر فی الفور پانی کے پاس سے اُوپر گیا۔ اور دیکھو اس کے لئے آسمان کُھل گیا اور اُس نے خدا کی رُوح کو کبُوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکھا اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مَیں خوش ہُوں (متی ۳-۱۶ و ۱۷)۔

(۲۰) ابنِ آدم - ایک فقیہ نے پاس آکر اُس سے کہا اے اُستاد جہاں کہیں تُو جائیگا میں تیرے پیچھے چلُونگا۔ یسُوع نے اس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے مگر ابنِ آدم کے لئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں (متی ۸:۱۹ و ۲۰)

(۲۱) ابنِ داؤد - جب یسُوع وہاں سے آگے بڑھا تو دو اندھے اُس کے پیچھے یہ پُکارتے ہوئے چلے کہ اے ابن داؤد ہم پر رحم کر (متی ۹:۲۷)

(۲۲) اُستاد - شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں ہوتا۔ اور نہ نوکر اپنے مالک سے۔ (متی ۱۰:۲۴)۔

(۲۳) مسیح - جب یسُوع قیصریہ فلپی کے علاقے میں آیا تو اپنے شاگردوں سے یہ پُوچھا کہ لوگ ابنِ آدم کو کیا کہتے ہیں۔ اُنھوں نے کہا۔ بعض یوحنا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں۔ بعض ایلیاہ بعض

یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی۔ اُس نے اُن سے کہا۔ مگر تم مجھے کیا کہتے ہو۔ شمعون پطرس نے جواب میں کہا۔ تُو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے (متی ۱۶-۱۳: سے ۱۶)۔

(۲۴) **ابن مریم** ۔ فرشتے نے اُس سے کہا۔ اے مریم خوف نہ کر۔ کیونکہ خدا کی طرف سے تجھ پر فضل ہوا ہے۔ اور دیکھ تُو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اُس کا نام یسوع مسیح رکھنا (لوقا ۱: ۳۰-۳۱)

(۲۵) **خدا تعالیٰ کا بیٹا** — وہ بزرگ ہوگا۔ اور خدا تعالیٰ کا بیٹا کہلائیگا اور خداوند خدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے دیگا۔ (لوقا ۱: ۳۲)۔

(۲۶) **ابن خدا**
(۲۷) **پاکیزہ** — اور فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا کہ رُوح القدس تجھ پر نازل ہوگا اور خدا تعالیٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالیگی اور اِس سبب سے وہ پاکیزہ جو پیدا ہونے والا ہے۔ خدا کا بیٹا کہلائیگا۔ (لوقا ۱: ۳۵ ۔ یوحنا ۳: ۱۶)۔

(۲۸) **نجات کا سینگ** — اپنے خادم داؤد کے گھرانے میں ہمارے لئے نجات کا سینگ نکالا۔ (لوقا ۱-۶۹)۔

(۲۹) **عالم بالا کا آفتاب** — یہ ہمارے خدا کی عین رحمت سے ہوگا۔ جس کے سبب عالم بالا کا آفتاب ہم پر طلوع کریگا۔ (لوقا ۱-۷۸)۔

(۳۰) **اسرائیل کی تسلی** — اور دیکھو یروشلم میں شمعون نام ایک آدمی تھا اور وہ آدمی راستباز اور خداترس اور اسرائیل کی تسلی کا منتظر تھا۔ (لوقا ۲: ۲۵)۔

(۳۱) **خدا کا قدوس** ۔ عبادت خانے میں ایک آدمی تھا جس میں ناپاک دیو کی رُوح

تھی ۔ وہ بڑی آواز سے چلا اُٹھا کہ اے یسوع ناصری ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں کہ تو کون ہے۔ خدا کا قدوس ہے (لوقا ۴: ۳۴)۔

(۳۲) **قدرت والا نبی** یسوع ناصری کا ماجرا جو خدا اور ساری اُمت کے نزدیک کام اور کلام میں قدرت والا نبی تھا۔ (لوقا ۲۴ - ۱۹)۔

(۳۳) **کلام** ۔ ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔ (یوحنا ۱ - ۱)۔

(۳۴) **حقیقی نور** ۔ حقیقی نور جو ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے ۔ دُنیا میں آنے کو تھا ۔ (یوحنا ۱ - ۹)۔

(۳۵) **باپ کا اکلوتا** ۔ ہم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا ۔ جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال ۔ (یوحنا ۱: ۱۴)

(۳۶) **اکلوتا بیٹا** خدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا ۔ اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے ظاہر کیا ۔

(۳۷) **خدا کا برہ** دوسرے دن اُس نے یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خدا کا برہ ہے جو دُنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے ۔

(۳۸) **مسیح** اُس نے پہلے اپنے سگے بھائی شمعون سے مل کر اُس سے کہا کہ ہم کو خرستس یعنی مسیح مل گیا ۔ (یوحنا ۱ - ۴۱)۔

(۳۹) **اسرائیل کا بادشاہ** نتن ایل نے اُس کو جواب دیا ۔ اے ربی تو خدا کا بیٹا تو اسرائیل کا بادشاہ ہے ۔ (یوحنا ۱ - ۴۹)۔

۴۰ **خدا کی بخشش** ۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اگر تو خدا کی بخشش کو جانتی

اور یہ بھی جانتی کہ وہ کون ہے جو تجھ سے کہتا ہے مجھے پانی پلا
تو تو اُس سے مانگتی اور وہ تجھے زندگی کا پانی دیتا (یوحنا ۴: ۱۰)۔

(۴۱) خدا کی روٹی ۔ خدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اُتر کر دُنیا کو زندگی بخشتی ہے ۔ (یوحنا ۶ - ۳۳)۔

(۴۲) زندگی کی روٹی ۔ یسوع نے ان سے کہا ۔ زندگی کی روٹی میں ہوں ۔ جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا ۔ اور جو مجھ پر ایمان لائے ۔ وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا ۔ (یوحنا ۶ - ۳۵)۔

(۴۳) دُنیا کا نور ۔ یسوع نے پھر اُن سے مخاطب ہو کر کہا ۔ دُنیا کا نور میں ہوں ۔
جو میری پیروی کریگا وہ اندھیرے میں نہ چلیگا ۔ (یوحنا ۸: ۱۲)۔

(۴۴) دروازہ ۔ یسوع نے پھر اُن سے کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں ۔ کہ
بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں ۔۔۔۔ دروازہ میں ہوں ۔
اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائیگا اور اندر باہر آیا
جایا کریگا ۔ اور چارا پائیگا ۔ (یوحنا ۱۰ - ۷ سے ۹)۔

(۴۵) اچھا چرواہا (گڈریا) ۔ اچھا چرواہا میں ہوں ۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے ۔ (یوحنا ۱۰ - ۱۱)۔

(۴۶) راہ ۔
(۴۷) حق ۔
(۴۸) زندگی ۔
یسوع نے اُس سے کہا ۔ کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں ۔ کوئی میرے وسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا ۔ (یوحنا ۱۴ - ۶)۔

(۴۹) انگور کا حقیقی درخت ۔ انگور کا حقیقی درخت میں ہوں اور میرا باپ باغبان ہے ۔ (یوحنا ۱۵: ۱)

(۵۰) زندگی کا مالک } مگر زندگی کے مالک کو قتل کیا۔ جسے خدا نے مُردوں میں سے جلایا۔ اِس کے ہم گواہ ہیں۔ (اعمال ۳۔۱۵)۔

(۵۱) پاک خادم۔ واقعی تیرے پاک خادم یسُوع کے برخلاف جسے تُو نے مسح کیا ہیرودیس اور پنطیُس پلاطُس غیر قوموں اور اسرائیلیوں کے ساتھ اسی شہر میں جمع ہوئے۔ (اعمال ۴۔۲۷)۔

(۵۲) مالک
(۵۳) منجی } اُسی کو خدا نے مالک اور منجی ٹھہرا کر اپنے دہنے ہاتھ سے بلند کیا تاکہ اسرائیل کو توبہ کی توفیق اور گناہوں کی معافی بخشے۔ (اعمال ۵۔۳۱)۔

(۵۴) سب کا خداوند } جو کلام اُس نے بنی اسرائیل کے پاس بھیجا۔ جبکہ یسُوع مسیح کی معرفت جو سب کا خداوند ہے صُلح کی خوشخبری دی۔ (اعمال ۱۰۔۳۶)۔

(۵۵) خدائے محمود } مسیح بھی اُنہیں میں سے ہُوا جو سب کے اُوپر اور ابد تک خدائے محمود ہے۔ آمین۔ (رومیوں ۹۔۵)

(۵۶) چُھڑانے والا۔ اِس صورت سے تمام اسرائیل نجات پائیگا۔ چنانچہ لکھا ہے کہ چُھڑانے والا صیُون سے نکلیگا اور بے دینی کو یعقوب سے دفع کریگا۔ (رومیوں ۱۱۔۲۶)۔

(۵۷) جلال کا خداوند } جسے اِس جہان کے سرداروں میں سے کسی نے نہ سمجھا کیونکہ اگر سمجھتے تو جلال کے خداوند کو صلیب نہ دیتے۔ (۱کرنتھی ۲۔۸)

(۵۸) ہمارا فسح۔ ہمارا بھی فسح یعنی مسیح قربان ہُوا۔ (۱کرنتھی ۵۔۷)۔

(۵۹) پچھلا آدم ۔ پہلا آدمی یعنی آدم ۔ زندہ نفس بنا۔ پچھلا آدم زندگی بخشنے والا ۔ رُوح بنا ۔ (۱ کرنتھی ۱۵ ۔ ۴۵) ۔

(۶۰) دُوسرا آدمی ۔ پہلا آدمی زمین سے یعنی خاکی تھا ۔ دُوسرا آدمی آسمانی ہے ۔ (۱ کرنتھی ۱۵ ۔ ۴۷) ۔

(۶۱) خدا کی صورت جن کی عقلوں کو اِس جہان کے خدا نے اندھا کردیا ہے تاکہ مسیح جو خدا کی صورت ہے ۔ اُس کے جلال کی خوشخبری کی روشنی اُن پر نہ پڑے ۔ (۲ کرنتھی ۴-۴) ۔

(۶۲) کونے کے سرے کا پتھر رسولوں اور نبیوں کی نیو پر جس کے کونے کے سرے کا پتھر خود یسوع مسیح ہے تعمیر کئے گئے ہو (افسیوں ۲۰-۲) ۔

(۶۳) خدا کا فضل ۔ جس دن سے تم نے اُس کو سُنا اور خدا کے فضل کو سچے طور پر پہچانا ۔ (کلسیوں ۱ ۔ ۶) ۔

(۶۴) تمام مخلوقات سے پہلے مولود وہ اندیکھے خدا کی صورت اور تمام مخلوقات سے پہلے مولود ہے ۔ (کلسیوں ۱-۱۵) ۔

(۶۵) سب کا خالق کیونکہ اُسی میں ساری چیزیں پیدا کی گئیں آسمان کی ہوں ۔ یا زمین کی ۔ دیکھی ہوں یا اندیکھی تخت ہوں یا ریاستیں یا حکومتیں یا اختیارات ۔ ساری چیزیں اُسی کے وسیلے سے اور اُسی کے واسطے پیدا ہوئی ہیں ۔ (کلسیوں ۱-۱۶)

(۶۶) بدن کا سر ۔ وہی بدن یعنی کلیسیا کا سر ہے ۔ (کلسیوں ۱ ۔ ۱۸) ۔

(۶۷) مُردوں میں سے پہلوٹھا اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا (کلسیوں ۱-۱۸)

(۶۸) واحد درمیانی - کیونکہ خدا ایک ہے اور خدا اور انسانوں کے بیچ میں درمیانی بھی ایک یعنی مسیح یسوع - (۱ تیمتھیس ۲-۵) -

(۶۹) مُبارک - } جو مبارک اور واحد حاکم - بادشاہوں کا بادشاہ
(۷۰) حاکم - } اور خداوندوں کا خداوند ہے - (۱ تیمتھیس ۶-۱۵) -
(۷۱) واحد - }

(۷۲) اُسکے جلال کا پرتو } وہ اُس کے جلال کا پرتو - اور اُس کی ذات کا نقش ہو کر سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے - (عبرانی ۱-۳) -
(۷۳) اُس کی ذات کا نقش }

(۷۴) نجات کا بانی - اُس کو یہی مناسب تھا کہ جب بہت سے بیٹوں کو جلال میں داخل کرے - تو اُن کی نجات کے بانی کو دُکھوں کے ذریعے کامل کرلے - (عبرانی ۲-۱۰) -

(۷۵) بڑا سردار کاہن } پس جب ہمارا ایک ایسا بڑا سردار کاہن ہے جو آسمانوں سے گذر گیا - یعنی خدا کا بیٹا یسوع تو آؤ ہم اپنے اقرار پر قائم رہیں - کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمدرد نہ ہو سکے - بلکہ ساری باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا - تاہم بیگناہ رہا (عبرانی ۴-۱۴ تا ۱۵) -

(۷۶) ہمارے ایمان کا بانی اور کامل کرنے والا } ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں جس نے اُس خوشی کے لئے جو اُس کی نظروں کے سامنے

تھی ۔ شرمندگی کی پروا نہ کرکے صلیب کا دُکھ سہا اور
خدا کے تخت کے دہنی طرف جا بیٹھا ۔ (عبرانی ۱۲-۲)۔

(۷۷) نئے عہد کا درمیانی } نئے عہد کے درمیانی اور چھڑکاؤ کے اُس خون کے پاس آئے ہو ۔ (عبرانی ۱۲-۲۴)۔

(۷۸) لاتبدیل ۔ یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے ۔ (عبرانی ۱۳-۸)۔

(۷۹) بھیڑوں کا بڑا چرواہا } اب خدا اطمینان کا چشمہ جو بھیڑوں کے بڑے چرواہے یعنی ہمارے خداوند یسوع کو ابدی عہد کے خون کے باعث مُردوں میں سے زندہ کرکے اُٹھا لایا (عبرانی ۱۳-۲۰)

(۸۰) زندہ پتھر ۔ اُس کے یعنی آدمیوں کے رد کئے ہوئے پر خدا کے چُنے ہوئے اور قیمتی زندہ پتھر کے پاس آ کر (۱ پطرس ۲-۴)

(۸۱) گلّہ بان ۔
(۸۲) نگہبان } پہلے تم بھیڑوں کی طرح بھٹکتے پھرتے تھے ۔ مگر اب اپنی رُوحوں کے گلّے بان اور نگہبان کے پاس آ گئے ہو (۱ پطرس ۲-۲۵)

(۸۳) مددگار ۔
(۸۴) راستباز } اگر کوئی گناہ کرے تو باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار موجود ہے ۔ یعنی یسوع مسیح راستباز (۱ یوحنا ۲-۱)۔

(۸۵) الفا ۔
(۸۶) اُمگہ ۔
(۸۷) شروع ۔
(۸۸) انجام ۔ } میں الفا اور اُمگہ ہوں ۔ خداوند خدا جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے ۔ یعنی قادر مطلق فرماتا ہے ۔ (مکاشفہ ۱-۸)۔

(۸۹) اوّل ۔
(۹۰) آخر ۔ } میں اوّل اور آخر اور زندہ ہوں ۔ (مکاشفہ ۱-۱۷ و ۱۸)۔

(۹۱) کھولنے والا - جو قدوس اور برحق ہے اور داؤد کی کنجی رکھتا ہے جس کے کھولے ہوئے کو کوئی بند نہیں کرتا اور بند کئے ہوئے کو کوئی نہیں کھولتا (مکاشفہ ۳-۷)

(۹۲) یہوداہ کے قبیلے کا شیرِ ببر } دیکھ یہوداہ کے قبیلے کا وہ ببر جو داؤد کا اصل ہے۔ اُس کتاب اور اُس کی ساتوں مہروں کے کھولنے کے لئے غالب آیا ۔ (مکاشفہ ۵-۵)

(۹۳) خداوند خدا قادرِ مطلق } وہ خدا کے بندے موسیٰ کا گیت اور برے کا گیت گا گا کر کہتے تھے کہ اے خداوند خدا قادرِ مطلق تیرے کام بڑے اور عجیب ہیں ۔ اے ازلی بادشاہ تیری راہیں راست اور درست ہیں (مکاشفہ ۱۵-۳)

(۹۴) بادشاہوں کا بادشاہ } وہ برے سے لڑینگے اور برہ اُن پر غالب آئیگا - کیونکہ وہ خداوندوں کا خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے ۔ اور جو بلائے ہوئے اور برگزیدہ اور وفادار اُس کے ساتھ ہیں وہ بھی غالب آئینگے ۔ (مکاشفہ ۱۷-۱۴)۔

(۹۵) کلامِ خدا - وہ خون کی چھڑکی ہوئی پوشاک پہنے ہوئے ہے اور اس کا نام کلامِ خدا کہلاتا ہے ۔ (مکاشفہ ۱۹-۱۳)۔

(۹۶) خداوندوں کا خداوند } اور اُس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لکھا ہُوا ہے - بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند - (مکاشفہ ۱۹-۱۶)۔

(۹۷) داؤد کی نسل
(۹۸) صبح کا نورانی ستارہ } میں داؤد کی اصل و نسل اور صبح کا نورانی ستارہ ہوں - (مکاشفہ ۲۲-۱۶) ۔

(۹۹) آمین - جو آمین اور سچا اور برحق گواہ ہے (مکاشفہ ۳-۱۴)۔

مسیح کے ننانوے نام (یعنی ایک کم سو) یہاں ختم ہوئے

Approved by the C. L. M. C.

پی۔آر۔بی۔ایس پریس۔ انارکلی۔ لاہور میں مسٹر ایف۔ ڈی۔ وارث سیکرٹری
پنجاب ریلجیس بک سوسائٹی۔ انارکلی۔ لاہور۔ پرنٹر و پبلشر کے اہتمام سے چھپکر شائع ہوا۔

مقالاتِ مُدیر (از پادری عنایت اللہ مجاہد)

قوم کی بے حسی

کیا آپ نے ڈاکٹر آئی۔ڈی شہباز کے مدفن کا پتہ کیا ہے؟

لیکن اُن کی قبر کا کہیں نشان نہیں ملا۔ میں نے یہاں کے مسیحیوں سے بھی دریافت کیا ہے لیکن ہر شخص نے اس کے متعلق لاعلمی کا اظہار کیا ہے بھلوال کنونشن کے لئے میں اور پادری عبدالقیوم صاحب مدعو تھے۔ پادری صاحب مجھ سے ایک دن پہلے وہاں گئے۔ اور میں ایک دن بعد میں نے پہنچتے ہی پادری صاحب سے ڈاکٹر شہباز جنہوں نے زبور کا پنجابی نظم میں دلیسی راگوں کے ساتھ ترجمہ کر کے کلیسیاء کی ایک اہم ضرورت کو پورا کیا۔ اور ایک ایسی یادگار دُنیا میں چھوڑی جو تا ابد قائم رہیگی۔

اگلے دن دو مسیحیوں کو ساتھ لے کر پھر قبرستان گئے۔ اور باوجود بڑی کوشش کے ہمیں قبر کا کوئی سراغ نہ ملا — یہ ہے انجام اس ہستی کی زندگی کا جس نے کلیسیاء کو ایک ایسی یادگار دی ہے جسے ہم آج بھی عبادتوں میں استعمال کر کے بہت رُوحانی فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔

اور یہ ہے مسیحی قوم کی بے حسی کہ ڈاکٹر شہباز مرحوم کے نام سے ایک ہال بھی سی۔ٹی۔آئی سیالکوٹ میں تعمیر کیا۔ اُن کے پنجابی منظوم زبور کی بہت قدر افزائی کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ڈاکٹر مرحوم کا کیا ہوا ترجمہ اپنی مثال آپ ہے کسی اور گیت کی کتاب کے گانے گانے سے وہ خوشی، سرور اور رُوحانی تازگی حاصل نہیں ہوتی جو پنجابی زبور سے حاصل ہوتی ہے۔

ہم کبھی سوچتے ہیں۔ کہ اگر کوئی غیر ملکی خدا کے کلام سے محبت رکھنے والا پاکستان میں آکر یہ پوچھ بیٹھے۔ کہ اتنی بڑی ہستی جس نے ایک لافانی یادگار کلیسیاء کے لئے چھوڑی ہے کہاں مدفون ہے میں ذرا اُن کی قبر پر جا کر خراجِ عقیدت پیش کرنا چاہتا ہوں۔ تو سوائے بغلیں جھانکنے کے ہمارے پاس کیا جواب ہے؟ کیا ہمیں شرم کے مارے زمین میں نہیں دھنس جانا چاہیئے؟

کئی اور بھی بزرگ کلیسیاء میں ہوئے ہیں۔ جن کی زندگیاں، تعلیم اور قابلیت اور تجربہ کا کلیسیاء کی تعمیر میں نمایاں حصّہ ہے۔ مثال کے طور پر ڈاکٹر لبھو مل مرحوم جن کی بائبل فہمی دُنیا بھر میں مشہور ہے۔

پادری ایس۔ ایم۔ پال عربی کے چوٹی کے عالم اور بلند پایۂ محدث کی کبھی یادگار منائی گئی ہے۔ اِن کے علاوہ اور بھی متعدد بزرگ ہو گذرے ہیں تو جو اس لائق ہیں کہ وہ انہیں بار بار خراجِ عقیدت پیش کر کے اُن کے نام کو زندہ رکھا جائے۔

یو۔پی۔ سنوڈ نے ایک دفعہ منظور کیا تھا کہ ڈاکٹر شہباز کی ہڈیاں بھلوال سے لاکر حاجی پورہ مشنری قبرستان میں دفن کی جائیں۔ یہ ریزولیوشن کسی نامعلوم وجہ سے کھٹائی میں پڑ گیا اور اس کے بعد کسی نے نام تک نہیں لیا۔

کیا پاکستانی کلیسیاء سے یہ بے حِسی دُور ہو سکتی ہے؟

کیا مسیحی اِس غفلت پر نادم ہو کر کبھی غیرت مند ہونے کا ثبوت دینگے؟

زندہ قوموں کی ایک صفت یہ بھی ہوتی ہے، کہ اپنے اکابرین کی یادگار کو قائم رکھتے ہیں — لہذا اُمید ہے کہ تمام کلیسیاؤں کے رہنما اِس پر غور کر کے اِس کی تلافی کی کوئی کوشش کر کے اس داغ کو دُور کرینگے خدا آپ کو توفیق بخشے۔ آمین

(مجاہد)